ا- برشرے : خاموشیوں میں ایسی ادائیں نکلتی بی، جو دکھینے سے نعلق رکھتی میں - تیری نگاہ دل سے نکلتی ہے توہرے سے عمری ہوئی آتی خوشیوں بین تماشا ادا نکلتی ہے نگاہ دل سے تری سرما سانکلتی ہے فشارِ تنگی خلوت سے بنتی ہے شبنم صبا ہو غیجے کے برد سے بین جانکلتی ہے مزوجے سینڈ عاشق سے آب تینے نگاہ کرز خم روز ن درسے ہوانکلتی ہے

اورسرم کردر بی درسے ہوا میں سے اوا میں سے اوا میں اور سے کے اور سے کہ کوئی شخص سرمہ کھا ہے اور سے کہ کوئی شخص سرمہ کھا ہے تواس کا گلا معظم جاتا ہے۔

٧- لغات - فشار: تعينينا -

منٹر ج و صبا کبھی بھرتی بھراتی کلی کے اندر جا بہنچتی ہے تو مگر کی تنگی سے بھنچ کر اوس بن جاتی ہے۔ گو یا شنبم کوئی الگ شے بہیں، بہی صبا بھنی، جو غیچے کی تنگی میں بہنچی تو جاروں طرف سے بھینچی گئی اور اسے بسینہ آگیا۔ ابنیں قطروں کو ہم شبنم کہتے ہیں۔

سا - تشرح : اُس تیخ نگاہ کی اُب و تا ب عاشق کے سینے سے کیا پوچھتے ہو؟ بیرومی تیخ ہے ، جس نے دروازے کے روزن میں زخم ڈال ڈے اور ان سے ہوا نکلنے مگی۔

مطلب یہ کم مجبوب حب دروا زے سے حجا کمتا ہے، اس میں روزن حقیقۃ ٹرخم میں اور زخم بھی ایسے گہرے کہ ان سے بو الاتی ہے۔ کھرخود ہی اندازہ کر لیجے کہ اس تینے لگاہ نے سینہ عاشق سے کیا سلوک کیا ہوگا ہی اندازہ کر لیجے کہ اس تینے لگاہ نے سینہ عاشق سے کیا سلوک کیا ہوگا بھواری مرحوم فرناتے ہیں :